UNIVERSAL
LIBRARY

OU_226021

UNIVERSAL
LIBRARY

ومن یتوکل علی اللہ فھو حسبہ

حقیقۃ الصلوٰۃ

رسالہ اذان

مطبع مصطفائی مصطفیٰ طبع
در ۱۲۸۰ مصطفیٰ محمد خان طبع کرد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الٰہی شکر تیرے احسان کا کہ تو نے ہمارے دلکو روشن اور زبان کو گویا کیا اور اپنے نبی مقبول کو خلق اللہ کی ہدایت کے واسطے بھیجا کہ جسکی ادنی شفاعت سے دونون جہانکی نعمت پاوین پس درود اوس نبی مختار اور اوسکی آل اطہار اور اصحاب کبار پر پہنچیو کہ جنہوں نے بشر کو ضلالت اور گمراہی سے باز رکھا اور علما اور فضلا کو نور علم اور دانش سے آراستہ کیا پیچھے حمد خدا اور نعت رسول کے ارباب دانش پر ظاہر ہوجیو کہ مسلمان کو لازم ہی کہ اپنے رب کو پہچانے اور اوسکے صفات جانے اور اوسکے حکم کو معلوم کرے اور مرضی نامرضی اوسکی تحقیق کرے کہ بغیر اسکے بندگی نہین اور جو بندگی بجا نہ لاوے بندہ نہین اور بڑی بندگی نماز ہی کہ بدون اسکے کوئی بندگی قبول نہین کیونکہ سر اسباب بندگیون کا اور برے کامون سے بچنے کا یہی ہی اور اس نماز سے کوئی غافل نہین نہ درخت نہ عمارات نہ پرند نہ حیوانات نہ حشرات نہ زمین نہ پہاڑ نہ ستارہ نہ آسمان نہ ارواح نہ فرشتے جیسے کہ نماز درختان اور عمارات کی قیام ہی اور پرند اور حیوانات کی رکوع اور تمام حشرات کی سجود اور زمین اور پہاڑ کی قعود اور ستارون اور آسمان کی حرکت اور ارواح اور فرشتون کی طہارت اور تسبیح اور کلمہ شہادت اور تلاوت قرآن اور ذکر اور دعا اور اس انسان کو کہ خاص چہیتا سرکاری ہی ساری خوبیان تھوڑے عرصے مین مرحمت فرمائین اور خلیفہ کرکے سب اسکو حکم دیا جسنے فرمانبرداری کی اور حکم بجالایا اوسکا منصب قائم رہا اور بہشتی ہوا اور جسنے نافرمانی کی اور اوسپر قائم رہا وہ بے منصب ہوا اور الٹے پاون دوزخ مین گیا اور جاننا چاہیے کہ جو کوئی نماز پنجگانہ ادا کرتا ہی اوسکو ثواب ایسا ملتا ہی جیسا زکوۃ اور حج اور روزہ اور جہاد کا اسطرح کہ خرچ پانی اور کپڑے کا کہ خدا کی بندگی کے واسطے کرے بجای زکوۃ کے ہی اور رخ ہونا طرف کعبے کے حج ہی اور تکبیر تحریمہ بجای احرام کے اور منہہ طرف قبلے کے کرنا بجای طواف کے اور کھڑا ہونا بجای وقوف عرفات کے اور رکوع اور سجود اور رکعتین مانند دوڑنے درمیان صفا و مروہ کے اور موقوف کرنا کھانا پانی بجای روزے کے ہی اس لیے کہ صوم بند کرنا نفس کا ہی اور بند کرنے سے نفس کے ایکساعت بھی اوسکی خواہشون سے ایک صورت صوم کی ہوجاتی ہی بلکہ بہ نسبت روزے کے ایک طور سے زیادہ بند کرنا ہی اسواسطے کہ توجہ ظاہری اور باطنی طرف غیر کے کرنا نہین چاہیے اور دفع کرنا شیطان کا اور مشقت میں ڈالنا نفس کا اور اوسکی سستیون کے اوقات مین نماز اوسکے واسطے جہاد ہی لیکن نماز مین حضوری دلکی شرط ہی کہ بدون اوسکے نماز پوری نہین لکھی جاتی بلکہ کبھی آدھی کبھی تہائی یا چوتھائی یا پانچوان حصہ یا چھٹا حصہ یا ساتوان یا آٹھوان یا نوان یا دسوان اسیواسطے ہی کہ ہر رکن نماز مین اتنا ٹھہرے کہ کوئی لحظہ حضوری میسر ہو اور حضوری کئی طرح پر ہی ایک یہ کہ مضمون ہر رکن کا خیال کرے اور آپکو سامنے اپنے رب کے جانے اور اوسکو متوجہ حال اپنے کا سمجھے اور جونسی سورت پڑھے مضمون اوسی سورت کا خیال کرے اگر مقام عتاب اور غصے کا ہی خوف کرے اور پناہ چاہے اور جو مقام رحمت اور عنایت کا ہی اوسکو خدا سے طلب کرے اور سوا اسکے اور بھی باتین ہین کہ وہ واسطے خاص کے ہین واسطے عام کے اور اسکے حضوری

بغیر تاثیر دل کے میسر نہیں اور تاثیر دلکی بدون دانست معانی الفاظ کے حاصل نہیں اسی واسطے جو کچھ نماز مین ہی معنی اوسکے ہندی زبان مین محاورہ کے موافق سکھے ہین کہ اکثر غریب لوگ جو اون معنون سے مطلق بیخبر ہین سمجھکے حضور دل سے نماز گزارین اور بہت سی حلاوت پاوین اور ایک فائدہ اور ہی کہ اگر معنی الفاظ کے جانین تو سب بڑے نامون کہ جنسے نقصان ایمان کا ہی بچین اور معلوم کرین کہ جو اقرار اپنے رب کے سامنے کیا ہی وسی پر قائم رہین اور ہر ایک طالب ایمان کو لائق ہی کہ حقیقت نماز کی اسطور پر جانے کہ حضرت حق نے مجکو تمام پیدایش مین بہتر پیدا کرکے بڑی تاکید سے واسطے حاضر ہونے دربار کے پانچ وقت اذن مطلق دیا ہی اور محتاج اور کے اذن کا اور احسان مند دربان یا نقیب کا نہین کیا اور غیر حاضری پر وعدہ سخت عذاب کا فرمایا اور جاننا چاہیے کہ ایسی نعمت عظمی سے محروم رہنا اور وعدہ سخت عذاب کا سر پر لینا بڑی نادانی اور کمینہ پن ہی پس اسیطرح عظمت نماز کی خوب سمجھکر تمام آداب لائق قبولیت بارگاہ بادشاہ حقیقی کے ہو وین بجالاوے پہلے طہارت اور پاکیزگی کرے یعنے وضو کرے اور جو حاجت نہانے کی ہو غسل کرے جیسا کہ کوئی جب بادشاہی دربار کے جانیکا ارادہ کرتا ہی تو پہلے حمام کرتا ہی پھر کپڑے پہن کے جاتا ہی بعد اسکے مونہہ طرف کعبے کے کرکے کھڑا ہو **فائدہ** بھید اسمین یہ ہی کہ کعبہ ناف زمین ہی تمام زمین اوسی سے پھیلائی گئی ہی اور پیدایش جسم آدمی کی خاک سے ہی سو جیسے ظاہر جسم اپنے کو طرف اصل اوسکی کے متوجہ کیا چاہیے اسیطرح باطن کو بھی یعنے روح کو طرف اصل اوسکی کے یعنے حق تعالی جو پیدا کرنیوالا اوسکا ہی متوجہ کیا چاہیے اور ہمیشہ اوقات پنجگانہ نماز کو بلاشبہہ وقت دربار اور حضور کا جان کے حاجات اپنی عرض کرے

اب بیان نماز اور معنی الفاظ کے مثال پر سمجھے

بیان نماز

مثلاً جسوقت کوئی بندہ قصد مناجات اور عرض حاجات کا دل مین مقرر کرکے حاضر دربار خاص کا ہو اور نہایت تعظیم اور عقیدہ درست اور نیت خالص سے روبرو اوس پادشاہ عالیجاہ کے کھڑا ہو کر اور رخ عرض اور التفات کا اور طرف سے پھیر کر کہے اَللّٰهُ اَکْبَرُ یعنے اللہ بہت بڑا ہی تو اوسیوقت وہ بادشاہ عالیجاہ اپنے بندے کے قصد اور ارادے پر مطلع ہو کے عنایت خاصہ مرحمت فرماتا ہی اور اوٹھانا دونون ہاتھون کا تکبیر مین مراد دست بردار ہونا دونون جہان سے ہی **فائدہ** نیت اور تکبیر فرض ہی بعد اوسکے دعاء استفتاح ہی اوسمین تعظیم اور توحید ہی وہ یہ ہی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ یعنے ساتھہ پاکی یاد کرتا ہون مین تجکو ای اللہ اور ساتھہ تعریف تیری کے اور بہت خوبیونکا ہی نام تیرا اور بہت بلند ہی مرتبہ تیرا اور نہین کوئی لائق بندگی کے سوا تیرے یہ دعا سنت ہی **فائدہ** جاننا چاہیے جسقدر کلام تعظیم اور توحید کے اوس بندے کی زبان سے صادر ہوتے ہین عنایت شاہی اوس بندے پر دو چند نازل ہوتی ہی اور وسی وقت

نزدل رحمت آلہی کا کہ حضوری پادشاہ کی میسر ہی دل اپنا حاضر کرکے حاجات اپنی عرض کرے لیکن پیشتر
عرض ہی مضمون دفع شیطان کا کہ وہ حاجب بڑا ہی اور دشمن قدیم ہی ہوشیار ہو کر دلمین لاوے اور
زبان سے کہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ یعنے پناہ مانگتا ہون مین ساتھ اللہ کے
شیطان راندے گئے سے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یعنے شروع اللہ کے نام سے
جو مہربان ہی رحم والا یہ شروع ہوا عرضداشت کا اور عرضداشت یہ ہی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ سب تعریف اللہ
کو جو صاحب ہی سارے جہان کا اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بہت مہربان نہایت رحم والا مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ مالک انصاف
دن کا اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ تجھی کو ہم بندگی کرین اور تجھی سے مدد چاہین اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِیْمَ چلا ہمکو راہ سیدہی صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ راہ اونکی جن پر تو نے فضل کیا غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ نہ جن پر غصے ہوا اور نہ بہکنے والے یہ عرضداشت اللہ صاحب نے
اپنے بندون کی زبان سے فرمائی کہ جسوقت جی چاہے اسطرح کہا کرین بعد اسکے آمین کہنا یعنے عرض
ہماری قبول کر اور یہ مسنون ہی نہ جزو قرآن بالاتفاق اور نماز مین سوا اسکے ایک سورہ اور ملا کرین **فائدہ**
پڑھنا سورۂ فاتحہ کا اور ملانا ایک سورہ اور کا واجب ہی اور مطلق قرآن بقدر تین آیت کے فرض ہے اور
پڑھنا اعوذ کا اور بسم اللہ کا سنت ہی اور اس مقام پر سورۂ اخلاص یعنے قل ہو اللہ لکھنی چاہیے دو وجہ کر
ایک یہ کہ عوام الناس نماز مین اسی کو پڑھتے ہین دوسرے یہ ہی کہ توحید اور صمدیت اللہ کی اور بیچونی اور
بڑائی اوسکی اس سورت مختصر مین خوب ہی اور حکم اوسکا اسطرح نازل ہوا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تو کہہ اللہ ایک ہی
اَللّٰهُ الصَّمَدُ اللہ بے نیاز ہی یعنے کسی سے پروا نہین رکھتا **فائدہ** صمد اوسکو کہتے ہین کہ جو خود
کسیکا محتاج نہو اور اوسی کے سب محتاج ہون لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا گیا وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ اور نہین اوسکے جوڑ کا کوئی **فائدہ** اس عرضداشت کے مضمون کو اسطرح سمجھے کہ جیسے مفلس
مفلس توانگر سے توانگر پادشاہ کے سامنے دست بستہ کھڑا ہو کر اپنی عاجزی اور مفلسی اور اوسکی بزرگی اور بڑائی
بیان کرتا ہی اور پھر امیدوار ہو کر کچھ مانگتا ہی اور جسوقت وہ مفلس عنایت سے نہایت اوس بادشاہ کی معلوم
کرتا ہی بڑی تعظیم سے آرزوی پابوسی کی کرکے جھکتا ہی اور کہتا ہی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ پاک ہی میرا
صاحب بڑی عظمت والا **فائدہ** رکوع دلالت کرتا ہی اس بات پر کہ بسبب حضوری کے عظمت مین پیٹھ میری جھک
گئی بعد اس تعظیم کے کھڑا ہو کر دعا اسطرح پڑھے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ سنی اللہ نے اوسکی بات جسے
سراہا ہی اوسے بعد از دعای مدح اور ثنا کے یہ کہے کھڑا ہو کر رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَكًا فِیْهِ
كَمَا یُحِبُّ وَیَرْضٰی رَبُّنَا یعنے ای صاحب ہمارے تیری تعریف ہی بہت تعریف پاک جس مین خوبیان

فی معنی سورۃ الفاتحہ

فی معنی سورۃ اخلاص

فی معنی کلمات رکوع و سجود

ایسی تعریف کہ دوست رکھے اور راضی ہو ہمارا صاحب یہ کھڑا ہونا پیچھے رکوع کے دلالت ہی اسپر کہ عاجزی
پر مستقیم ہوا ہین اور یہ کھڑا ہونا واجب ہی قول صحیح پر اور یہ دعا پڑھنی سنت ہی **فائدہ** یاد کیا چاہیے
کہ اب وقت پابوسی کا ہی سجدہ کیجیے اور کہیے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی پاک ہی میرا صاحب بہت اونچا
فائدہ رکوع اور سجود مین بقدر ایک تسبیح کے پڑھنا فرض ہی اور تین بار کہنا سنت ہی ولیکن مضمون اس
مدح اور ثنا کا موافق اپنے حوصلے کے سمجھنا بہت ضرور ہی کہ بعد تعظیم کے پھر کھڑا ہونا اور مدح اور ثنا کا
عرض کرنا اور پورا سنبھل کر زمین پر سر رکھنا سبب اسکا کیا ہی **فائدہ** جاننا چاہیے کہ رکوع جو مقام بڑی
تعظیم کا ہی اِس بندے کو معلوم ہوا کہ تجھپر بڑی عنایت صاحب کی ہی جو ایسے مقام معزز مین بدون اجازت
کسی نقیب چوبدار کے تجھکو دخل ہوا اسی واسطے بہت ہی تعریف کرتا ہی اور ادای شکر اِس نعمت عظمی کا
کر کے پیشانی اپنی خاک پر رگڑتا ہی اور بار بار کہتا ہی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی اور جاننا چاہیے کہ
سجدہ مقام نہایت قرب اور ظہور تجلیات جمال بادشاہی کا ہی اور یہ بندہ مارے
ہیبت کے بعضے مضمون جو نہین کہنے پایا اسی واسطے حکم ہوا کہ ایک دم ٹھہر کے دوسری بار عرض کرے
یہ مضمون ہی جلسہ کا اور جلسے مین ان الفاظ کا کہنا نہایت خوب ہی اور سنت ہی حدیث صحیح مین آے ہین وہ یہ ہین
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ یعنے اے خدا بخش مجھے اور
رحم کر مجھپر اور راہ بتا مجھے اور کھانا دے مجھے اور سرفراز کر مجھے اور نقصان میرا دور کر پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ
کہکر زمین پر سر رکھے اور کہے سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰی اور جاننا چاہیے کہ جسوقت رکوع یا سجدہ
کرے اور اللہ اکبر کہے اس اللہ اکبر کے مضمون کو اوسیطرح سے سمجھے کہ جیسے پہلی تکبیر مین سمجھا تھا **فائدہ**
جسوقت یہ بندہ عرضداشت اور تعظیم اور عرض حاجات اور تسبیح موافق اپنے حوصلے کے کر چکا تو قابلیت
بیٹھنے کی حاصل کی اگرچہ بیٹھنا ایسے بادشاہ عالیجاہ کے روبرو ترک ادب ہی لیکن مضمون اوسکا مثال
پر اسطرح سمجھے کہ بیٹھنا روبرو اپنے صاحب کے اسواسطے ہی کہ مثلا صاحب جسوقت پاوان اپنا دراز کرے
اور یہ بندہ کہ اسپر خدمت پاچپی کی لازم ہی بجا لاوے یا یہ کہ منتظر حکم کا ہی لیکن اِس مقام کو بھی خالی عبادت سے
نہین رکھا جیسے درود اور تحیت اور سلام اور پڑھنا تشہد کا مقرر ہوا ہی اسطرح پر کہ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ
وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ
الصَّالِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ یعنے سب بندگیان
زبان کی اللہ کو ہین اور سب بندگیان بدن کی اور سب بندگیان مال پاک کی سلام تمپر اے نبی اور مہر اللہ کی اور
خوبیان اوسکی سلام ہمپر اور جتنے نیک بندے اللہ کے ہین سب پر گواہ ہون مین اسبات کا کہ کسی کی بندگی

نہین سوای اللہ کے اور گواہ ہون مین اسکا کہ محمدؐ بندہ اوسکا ہی اور رسول اوسکا **فائدہ** پڑھنا التحیات کا
قعدۂ پہلے اور دوسرے مین واجب ہی اور بیٹھنا قعدے پچھلے مین بقدر پڑھنے التحیات کے فرض
ہی اور قعدہ آخر کا اسطرح سمجھے کہ یہ وقت دربار کے رخصت کا ہی السلام علیک کرکے باہر آیا جاتا ہی
اور السلام علیک اوس دربار کے صاحب کا یہ ہی کہ التحیات للہ والصلوات والطیبات بعد اسکے
سلام نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر پڑھے اسطرح کہ السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اور اپنے
واسطے اور سب بندون کے واسطے اسطرح ہی کہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین بعد اوسکے
تشہد ہی اور تشہد کہتے ہین گواہی دینے کو وہ یہ ہی کہ اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ
اور جاننا چاہیے کہ یہ گواہی توحید کی ہی کہ خدا کو ایک جانے اور اوسکی بندگی مین کسیکو شریک کرے او پیغمبر علیہ الصلوۃ
والسلام کو اوسکا بندہ جانے اور رسول اوسکا پہچانے اور معلوم کرے کہ ایسے مضمون زبان پر لانے اور دل
مین یقین کرنے سے مسلمان ہوا ہی اور نماز فرض ہوئی اور اسی پر ختم ہوئی اور معلوم رکھے کہ جس مضمون پر
مدار کسی کام کا ہوتا ہی تکرار اوسی مضمون کی اول اور آخر آیا کرتی ہی اسی واسطے پہلے تکبیر تحریمہ سے کہ قصد
حاضر ہونے دربار خاص کا کرتے ہین اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا
وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ پڑھتے ہین یعنے مین نے مونہہ کیا اوسکی طرف کہ جسنے بنائے آسمان اور زمین
اور مین ایکطرف کا ہو رہا اور مین شریک نہین کرتا ہون **فائدہ** اور اندر نماز کے بھی یہ مضمون بہت ہی
کہ جیسے لا الہ غیرک اور ایاک نعبد وایاک نستعین موجود ہی اور جسوقت دربار سے رخصت ہوے تو یہی عہد
بیان کر اوٹھے کہ اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ بعد اوسکے درود پڑھے اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ +
الٰہی رحمت خاص بھیج اوپر محمدؐ کے اور آل محمدؐ کے جیسے کہ رحمت خاص بھیجی تونے اوپر ابراہیم کے
اور اوپر آل ابراہیم کے تو ہی ہی سراہا گیا بزرگی والا اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ الٰہی برکت بھیج اوپر محمدؐ کے اور آل محمدؐ کے جیسے کہ برکت بھیجی تونے
اوپر ابراہیم کے اور آل ابراہیم کے تو ہی ہی سراہا گیا بزرگی والا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَ
ذُرِّیَّاتِهٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیَّاتِهٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ الٰہی رحمت خاص بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر بیبیون اونکی کے اور لواحقون اونکے کے
جیسے رحمت خاص بھیجی تونے اوپر ابراہیم کے الٰہی برکت بھیج اوپر محمدؐ کے اور اوپر بیبیون اونکی کے اور لواحقون
اونکے کے جیسے کہ برکت بھیجی تونے اوپر ابراہیم کے تحقیق تو ہی ہی سراہا گیا بزرگ بعد اوسکے یہ دعا مانگے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ

درود

نفسی ظلما کثیرا ولا یغفر الذنوب الا انت فاغفر لی مغفرۃ من عندک وارحمنی انک انت الغفور الرحیم یا الٰہی ظلم کیا مینے اپنے اوپر بہت ظلم اور کوئی نہین بخشتا گناہون کو مگر تو سو بخش تو مجھے بخشنا خاص دیک اپنے سے اور رحم کر مجھہ پر تو ہی بخشنے والا مہربان ہی

دعا بعد درود

اللھم انی اعوذ بک من عذاب القبر واعوذ بک من عذاب جھنم واعوذ بک من شر المسیح الدجال واعوذ بک من فتنۃ المحیا وفتنۃ الممات اللھم انی اعوذ بک من المأثم والمغرم یا اللہ پناہ مانگتا ہون مین تجھسے عذاب سے قبر کے اور پناہ مانگتا ہون مین عذاب سے دوزخ کے اور پناہ مانگتا ہون مین تجھسے بدی مسیح کی سے جو نام اوسکا دجال ہی اور پناہ مانگتا ہون مین تجھسے فتنۂ زندگی سے اور فتنۂ موت سے اور پناہ مانگتا ہون مین تجھسے گناہ سے اور قرض سے یہ دعائین پڑہنی بہتر ہین اسواسطے کہ وقت دعا کی قبولیت کا ہی اور درود پڑہنا واجب ہی جیسا کہ فرمایا ہی یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما ای ایمان والو درود بھیجو اوسپر یعنے محمدؐ پر اور سلام بھیجو سلام بھیجنا اور اوٹھنا یعنے

سلام

دربار سے باہر آنا اسی کلام پر مقرر ہوا ہی کہ وہ بھی خالی عبادت سے نہین اسطرح کہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ یعنے سلام تم پر اور رحمت اللہ کی **فائدہ** اس سلام اور رحمت کا مضمون اس طرح پر سمجھے کہ جسوقت پہلا سلام ہوا اوس وقت مقتدی جو امام کے پیچھے برابر ہی امام اور دہنی طرف والے مقتدی اور فرشتون کی نیت کرے اور اسیطرح بائین طرف کے سلام مین امام اور بائین مقتدی اور فرشتون کی نیت کرے اور جو مقتدی کہ امام کے دہنے ہی سلام مین مقتدی اور فرشتون کی جو اس سے دہنی طرف ہین نیت کرے اور بائین سلام مین امام اور مقتدی اور فرشتون کی جو اوسکے بائین طرف ہین نیت کرے اسیطرح جو مقتدی کہ امام کے بائین ہی اور جو مقتدی کہ دہنی طرف کنارے صف کے ہی دہنے سلام مین فرشتون کی نیت کرے اور بائین سلام مین امام اور مقتدی اور فرشتون کی اور مقتدی بائین طرف کے کنارے والا علیٰ ہذا القیاس اور منفرد کو چاہیے کہ وقت سلام کے فرشتون کراما کاتبین کی جو اوسکے داہنے اور بائین ہین نیت کرے یہ سب خوبیان جماعت کی ہین کہ آپس مین سلام اور رحمت بھیجتے رہین اور سوا نماز کے بھی سلام اور رحمت کے تحفے سے نہ گذرین یعنے سلام علیک کرتے رہین کہ مسلمان کی پیشہ یہی ہی اوسکے بعد ایک دعا پڑہنی سنت ہی

دعا بعد سلام

اللھم انت السلام ومنک السلام والیک یرجع السلام حینا ربنا بالسلام وادخلنا دار السلام تبارکت ربنا وتعالیت یا ذا الجلال والاکرام ط ای اللہ تو ہی سلامت ہی اور تجھسے ہی سلامتی ہمکو اور تیری طرف رجوع ہی سلامتی زندہ رکھہ ہمکو ای رب سلامتی کے ساتھہ اور داخل کر ہمین سلامتی کے گھر مین یعنے بہشت مین برکت والا ہی تو ای

صاحب بزرگی اور بخشش کے اور سوای اسکے اور بھی بہت دعا ہین جون سی چاہے پڑھے لیکن معنے ہر دعا کے معلوم کرے یعنے اپنی حاجت پر مطلع ہونا اور یہ مضمون دل مین لانا کہ جو مانگتا ہون وہ مقرر ملیگا نہایت ضرور ہی اب معنی دعای قنوت کے سنیے کہ اوسکو وتر کی نماز مین کہ پچھلی نماز ہی پڑھتے ہین وہ یہ ہے

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ط

ای اللہ ہم تجھسے مدد چاہتے ہین اور تجھسے بخشش چاہتے ہین اور تجھی پر ایمان لاے ہین ہم اور تجھی پر بھروسا کرین ہم اور خوب تعریف کرتے ہین ہم تیری اور شکر کرین ہم تیرا اور ناشکری نکرین ہم تیری اور نکال دین ہم اور چھوڑ دین ہم اوسکو جو گناہ کرے تیرا یعنے نامرضی کرے تیری ای اللہ تجھی کو ہم بندگی کرین اور تیرے واسطے نماز پڑھین اور سجدہ کرین اور تیری ہی طرف دوڑین اور خدمت کرین اور ہم امیدوار ہین رحمت تیری کے اور ڈرتے ہین ہم عذاب تیرے سے البتہ عذاب تیرا ہی کفار سے ملنے والا **فائدہ** اِن تمام الفاظ کو جدا جدا سمجھے کہ ایک ایک لفظ اسکا علاقہ غیر خدا کو قطع کرتا ہی اور طرف رب اپنے کے پھیرتا ہی یعنے اوس سے مدد چاہین اور بخشش مانگین اور ایمان لانا اور اوسی پر بھروسا کرنا اور خوب تعریف کرنا اور شکر کرنا اور ناشکر نہونا اور گناہ گار سے جو گناہ کرتا ہو نفرت کرنی اور اوسکی بندگی کرنی اور نماز پڑھنی اور اوسیکو سجدہ کرنا اور اوسی کی طرف قدم رکھنا اور حکم بجا لانا اور اوسیکی رحمت کا امیدوار رہنا اور اوسکے عذاب سے ڈرنا اور جسنے نافرمانی کی اوسکے اوپر عذاب ہی اور جاننا چاہیے کہ جسوقت کوئی مسلمان اسطرح سمجھ کر کیفیت نماز کی حاصل کرے بعد نماز کے اِس کیفیت کو بھی ہاتھ سے نہ دے اور بندگی اپنے رب کی سے باہر نجاوے کہ باہر ہونا بندگی سے کام بندے کا نہین ہی اور بندہ وہی کہ اپنے رب کو پاس ہی جانے یہ نہین کہ نماز مین مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین کہے اور بعد نماز کے اوسکی مالکیت اور بندگی مین اور کو بھی شریک کرے اور ہر کام مین نام اوروں کا مدد کے ساتھ پکارے اور جس طرح نماز مین اپنے رب کے سامنے سیدھی راہ طلب کرے یعنے اہدنا الصراط المستقیم کہے پھر اوسی راہ کی تحقیق کرے اور غافل نرہے **فائدہ** جاننا چاہیے کہ جس قدر انسان بسبب غفلت کے اور شرک اور بدعت کے اور اوس چیز کے کہ رخ اوسکا طرف شرک اور بدعت کے ہو رغبت کرتا ہی راہ سیدھی اور طریق محمدی سے دور پڑتا ہی یعنے سُنّی نہین رہتا اگرچہ علم رسمی رکھتا ہو اوس علم کی مثال ایسی ہی کہ جیسے کوئی واسطے بڑھانے اور تیز کرنے نظر کے دوربین رکھتا ہی جسکی بینائی نہو دوربین کیا کام آتی ہی علم کا حاصل فرمان بردار ہونا اپنے رب کا ہی نہ کہ ہر چیز کی تحقیق مین رہنا اور

مقصود اصلی کو نہ سمجھنا **فائدہ** یہ سب خرابیان عقیدے کی سستی سے ہوا کرتی ہین اکثر عقیدے کے واسطے مضمون آیۃ الکرسی کا کسی عالم دیندار سے سننا چاہیے کہ یہ آیت درستی عقیدے کے واسطے نازل ہوئی ہی کہ جو اکثر لوگون کے دل مین بعضے مضمون ایمانی کے جگہ پکڑ گئے تھے اون کے الله تعالی نے اس آیت مین آپ فرمائے اور اس آیت کی تعریف پیغمبر علیہ الصلوة والسلام نے تمام قرآن شریف سے بہت فرمائی ہی وہ یہ ہی کہ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الله اوسکے سوا کسی کی بندگی نہین اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ جیتا ہی سب کا تھامنے والا لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ نہین پکڑتی ہی اوسکو اونگھ اور نہ نیند لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ اوسیکا ہی جو کچھ ہی آسمان اور زمین مین مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ کون ایسا ہی کہ سفارش کرے اوسکے پاس مگر اوسکے اذن سے يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ جانتا ہی جو خلق کے روبرو ہی اور پیٹھ پیچھے وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ اور نہین گھیر سکتے اوسکے علم مین سے کچھ مگر وہ جو چاہے وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سمائی ہی اوسکی کرسی مین آسمان اور زمین کو وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا اور تھکتا نہین اونکی نگھبانی سے وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اور وہی ہی اوپر ہی سب سے بڑا **اب بیان اذان کا**

سننا چاہیے کہ دن حساب کے خدا کے سامنے جس شخص نے آواز اذان کی سنی ہوگی گواہی دیگا اوسکی جسنے اذان کہی ہوگی اس طرح پر کہ یہ وہ شخص ہی جسنے نام تیرا پکارا تھا اور فرمایا نبی صلی الله علیہ وآلہ وسلم نے کہ حساب کے دن اذان کہنے والا دراز گردن ہوگا لوگون سے اور دوسرے اور فرمایا ہی کہ جو کوئی ارادہ ثواب کے سے سات برس اذان کہے لکھا جاوے واسطے اوسکے بچنا دوزخ سے اسیواسطے سننے والے کو لازم ہی کہ الفاظ اذان کے کان دے کے سنے اور جواب ہر لفظ کا جو موذن کہتا جاوے کہتا رہے کہ ثواب اوسکا بہت پاوے گا اور الفاظ اذان کے یہ ہین کہ اول کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ الله بہت بڑا ہی یہ لفظ چار بار کہے اور حاصل چار بار کہنے کا اسطرح سمجھے کہ الله بہت بڑا ہی یعنے از راہ علم اور قدرت اور رحمت اور شرف کے اور جاننا چاہیے کہ کمال علم اور قدرت کا اور رحمت اور شرف کا کسی مین نہین ہو سکتا اور جواب الله اکبر کا الله اکبر ہی اور پہلے بار جسوقت موذن کہے الله اکبر سننے والا کہے جل شانہ یعنے بڑی ہی شان اوسکی پھر الله اکبر موذن کہے تو ساتھ کہتا جاوے اور موذن جسوقت کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یعنے گواہ ہون مین اسکا کہ کسی کی بندگی نہین سوای الله کے یہ گواہی اوسکی توحید کی ہی باواز بلند اور حاصل دو بار کہنے کا یہ کہ اول بار گواہی ہی زبان سے اور دوسری بار دل سے اور سننے والا بھی یہی کہے اور جب کہ موذن کہے ✢

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ یعنے گواہ ہون مین اِسکا کہ محمد بھیجا گیا اللہ کا ہی اور یہ گواہی بآواز
بلند پیغمبر علیہ الصلوۃ والسلام کی نبوت پر ہی زبان اور دل کے ساتھہ اور سننے والا بھی یہی کہے
اور جب مؤذن کہے حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ یعنے آؤ تم نماز پر اوّل بار اشارہ ہی کہ آؤ تم تن سے اور
دوسری بار دل سے اور جان سے اِسکا جواب اِسطرح کہے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ یعنے
نہین طاقت ہمکو گناہ سے پھرنے کی اور نہ قوت ہی نیک کام کرنے کی مگر ساتھہ اللہ کے کہ صاحب طاقت
کا ہی اور قوت کا اور جب کہے حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ یعنے آؤ تم مراد ملنے پر تن اور جان سے اِسکا جواب
یہ ہی لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور فجر کی اذان مین دو بول سوا ہین اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ نماز بہتر ہے
نیند سے اِسکا جواب یہ ہی صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ یعنے سچا ہی تو اور اچھا کہا تونے اور جب کہے اَللّٰہُ
اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اِسکا جواب یہ ہی کہ اللہ اکبر اللہ اکبر اور جاننا چاہیے اول و آخر اللہ جل شانہ کی بڑائی
اور آخر سب الفاظ کے توحید ہی کہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یعنے کسی کی بندگی نہین سوای اللہ کے اسکا
جواب یہی ہی اور بعد اِسکے دعا ہی کہ اوس مین سب شامل ہی وہ یہ ہی اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ
وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ
وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اے اللہ اے صاحب اِس پکار
پورے کے اور نماز قائم کے دے تو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وسیلہ اور بزرگی اور اوٹھا اوسکو مقام
محمود مین جیسا کہ وعدہ کیا ہی تونے اور ہمارے نصیب کر شفاعت اوسکی حساب کے دن نہین کرتا تو وعدہ
خلافی بعد اذان کے فرض نماز سے پہلے جو تکبیر ہی اوس مین یہ الفاظ زائد ہین سوای الفاظ اذان کے
قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ قائم ہوئی نماز اِسکا جواب یہی ہی کہ جو کوئی سنے کھڑا ہو اور نماز پڑھے اور بغیر عذر
بیٹھا نرہے **فائدہ** مقام محمود وہ ہی کہ جس جا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم درخواست شفاعت کی کرینگے
اوسوقت نہ کوئی کریگا **اب بیان جنازے کی نماز کا ہی** سننا چاہیے کہ یہ ماجرا سب پر

بیان نماز جنازہ کا

گذرتا ہی اور اوسکی حقیقت یہ ہی کہ اول اوس مین تعریف ہی خدا کی بعد اوسکے دعا ہی واسطے میت
کے اور یہی مضمون ہی نیت کا کہ زبان سے کہے یا دل مین لائے اس طرح کہ یہ تعریف اللہ کو ہی
اور دعا میت کو اور اِس مین چار تکبیرین ہین تکبیر اوّل بعد مضمون نیت کے کہ اوسکا تعلق دل سے ہی
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور دعا استفتاح پڑھے کہ وہ لکھی گئی ہی مگر یہ بول سوا ہین کہ جَلَّ ثَنَآؤُکَ یعنے بہت
بڑی ہی تعریف تیری جب ثنا پوری کر چکے پھر کہے اللہ اکبر اور درود پڑھے کہ وہ بھی لکھا گیا ہے
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ

عَلٰٓی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ مگر یہ بول سوا پڑھتے ہین وسلمت ورحمت ورحمت
یعنے اور سلامتی بھیجی ہی تو نے اور رحمت کی ہی تو نے پوری اور درود پڑھکے کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ
پھر یہ دعا پڑھے کہ مرد اور عورت دونو کے واسطے ہی اس طرح کہ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا
وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَكَبِیْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا
فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
ای صاحب ہمارے بخش دے زندون ہمارون کو اور مردون ہمارون کو اور اونکو جو حاضر ہین اور غائب اور
چھوٹون کو اور بڑون کو اور ہمارے مردون کو اور عورتون کو ای اللہ جسکو زندہ رکھے تو ہم سے قائم رکھ
اوسے اسلام پر یعنے فرمان بردار رکھ اپنا اور جو مارے تو جسکو ہم سے مارے اوسے ایمان پر یعنے
اوسکا ختم ایمان پر ہو تیری مہر سے ای سب مہر کرنیوالون سے زیادہ تر مہر کرنیوالے پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ
کہے اور سلام پھیرے تو جو لڑکا ہو تو یہ دعا ہی کہ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّ
اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ای اللہ کر اوسے ہمارے واسطے میر منزل **فائدہ** میر منزل اوسکو
کہتے ہین جو پہلے منزل پر جا کر سب سامان درست کرے اور کر اوسے واسطے ہمارے اجر اور ذخیرہ
اور کر اوسے واسطے ہمارے سفارش کرنیوالا اور سفارش قبول کیا گیا اور جو لڑکی ہو تو یہی الفاظ ہین
ضمیر کا فرق ہی اور معنی ہین فرق نہین اسطرح کہ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهَا
لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً پھر اللہ اکبر کہے اور سلام پھیرے اور جون سی دعا یاد ہی پڑھے تو کفایت ہی کہ
رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یہ سب پڑھے ای صاحب ہمارے
دے دنیا مین نیکی اور آخرت مین اور بچا لے ہمین دکھ آگ کے سے پھر کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ بہت بڑا ہی اللہ کسی کی بندگی نہین سوای اللہ کے اور
اللہ بہت بڑا ہی اور اللہ کو سب تعریف ہی اب معنی اون کلمات کے سنیے کہ جن پر مدار ایمان کا ہی **اول**
کلمہ طیب ہی جو کفر سے پاک کرکے داخل اسلام کرے کہ جس سے سب کام دین کے اسلوب ہوین اور
کفر کے معنی ہین انکار کے یعنے توحید کا منکر ہونا اور اوسکے حکم سے انکار کرنا اور اسلام کے معنی ہین
دار ہونا یعنے اوسکی توحید کا مقر ہونا اور حکم بجا لانا اور وہ یہ کلمہ ہی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
یعنے کسیکی بندگی نہین سوای اللہ کے اور محمد بھیجا ہوا اللہ کا ہی **فائدہ** اسکا اقرار زبان سے اور تصدیق
دل سے کرے اور **دوسرا کلمہ شہادت ہی** وہ یہ ہی اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ گواہ ہوں مین اسبات کا کہ کسیکی بندگی نہین

سوای اللہ کے کہ وہ ایک ہی اوسکا شریک نہین ہی کوئی اور گواہ ہون مین اوسکا کہ محمد بندہ اوس کا
ہی اور رسول اوسکا ہی یہ کلمہ اوس اقرار اور تصدیق کی گواہی ہی کہ پورا سمجھ چکے **تیسرا کلمہ تمجید**
ہی **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ**
الْعَظِیْمِ پاک ہی اللہ اور سب تعریف اللہ کو ہی اور کسیکی بندگی نہین سوای اللہ کے اور اللہ
بہت بڑا ہی اور نہین پھر سکتے گناہ سے اور نہ قوت ہی نیک کام کرنے کی مگر اللہ کی مدد سے کہ سب سے
ہی اونچا **چوتھا کلمہ توحید ہی** اس طرح **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ**
وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَّا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یعنے نہی کی
بندگی نہین سوای اللہ کے کہ وہ ایک ہی کوئی اوسکا شریک نہین اوسی کی ہی بادشاہی اور اوسی کی
ہی سب تعریف وہی جلاوے اور وہی مارے اور وہی جیتا ہی اور نہین اوسکو موت اور اوسی کے ہاتھ
مین ہی بھلائی اور وہی سب چیز پر قادر ہی **فائدہ** یہ معنی توحید کے ہوے اگرچہ توحید سے
کوئی کلمہ خالی نہین اسواسطے کہ اللہ جل شانہ کو توحید بہت عزیز ہی لیکن اس کلمہ چہارم مین مفصل ہی کہ
جو عوارض مخلوق کو پیش آتے ہین وہ ان سب سے پاک ہی اور جسنے خدا کے واسطے بندگی کی اور
وحدانیت مین کسی کو شریک کیا اوسنے مضمون توحید کا نہین سمجھا مسلمان کو لازم ہی شرک سے بچے
یہ بڑے سے بڑا گناہ ہی اور اگر کوئی اس گناہ سے توبہ کرکے نہ مرے گا تو یہ گناہ نہین بخشا جائیگا
اب توبہ کرے اور اس گناہ سے باز آوے اور **پانچوان کلمہ** پڑھتا رہے اوس کلمہ مین
رد ہی شرک اور کفر کا اور شرک دو قسم ہی ایک یہ کہ شرک کرتا ہی اور جانتا ہی اور دوسرے
کہ کرتا ہی اور نہین جانتا ہی اگر جانے توبہ کرے اس پانچوین کلمے مین دونون قسم کے شرک سے
توبہ ہی اس طرح **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِہٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ**
اَعْلَمُ بِہٖ تُبْتُ عَنْہُ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پناہ مانگتا ہون مین
ای اللہ تیرے ساتھ اس بات سے کہ شریک کردون تیرا کسی چیز کو اور جانون مین اوسکو اور بخشش چاہتا ہون
مین تیرے ساتھ اوس سے کہ نہین جانتا ہون مین اوس سے توبہ کی مینے اوس سے اور مسلمان ہوا مین
اور کہتا ہون مین کہ **لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ** یعنے کسی کی بندگی نہین سوا اللہ کے اور محمد بھیجا ہوا
اللہ کا ہی اور یہ کہتا ہون مین **اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ**
وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ ایمان لایا مین اللہ پر اور اوسکے فرشتون پر اور اوسکی
کتابون پر اور اوسکے پیغمبرون پر اور قیامت کے دن پر اور تقدیر بھلائی اور برائی کا اللہ کی طرف سے ہی اور اوٹھنا

صفت ایمان

مرنے کے پیچھے اِن سب پر ایمان لایا مین **فائدہ** یہ حقیقت ہی ایمان مفصل کی اور ایمان مجمل کی آگے سنیے
اسطرح پر اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ ایمان لایا مین اللہ پر جیسا
ہی وہ اپنے اسمار اور صفات سے اور ماننے مینے سب حکم اوسکے یہ حقیقت ہی ایمان مجمل کی اور اِس
مضمون کا مثال ایسی ہی جیسے کوئی زبردست حاکم کو اقرارنامہ اور مچلکہ لکھکر لاچار ہو جاتا ہی اور خلاف
اوس اقرار اور مچلکے کے نہین کرسکتا اگر خلاف کرے تو حرمت نہین رہے سو ہر کسی پر لازم ہی کہ اپنی
حرمت کا پاس کرے یعنے احتیاط ایمان کی رکھے کہ احتیاط اوسکی سب چیز پر غالب ہی اور حقیقت
احتیاط ایمان کی اِس طرح پر ہی کہ جس وقت کوئی مسلمان کسی کام کا ارادہ کرے اوّل اوسکے غور کرلے
کہ اس کام مین نقصان ایمان کا ہی یا نہ اور میزان اوسکی شریعت ہی کہ جس کام مین نقصان ایمان کا جانے
وہ کام نکرے اگرچہ ظاہر نفع معلوم ہو اور بڑا نفع وہ کہ جس مین ایمان بچے جو ظاہر مین کچھ ہاتھ آیا اور
ایمان نرہا تو بڑا خسارہ آیا کہ جیسا خدا تعالی نے قرآن مجید مین فرمایا ہی کہ وَالْعَصْرِ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ
قسم ہی اوترتے دن کی مقرر انسان پر ٹوٹا ہی اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ مگر جو یقین لائے اور کیے بھلے کام اور آپس مین تقید کیا سچے دین کا اور آپس
مین تقید کیا سہارنے کا **فائدہ** یہ مضمون انسان کے دل مین اوسوقت جگہ پکڑتا ہی جب اِس طرح
سمجھے کہ جو کرتا ہون وہ سب نامہ اعمال مین قلم بند ہوتا ہی حساب کے دن وہ نامہ میرے سامنے ہوگا
کہ فرمایا ہی فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ سو جس نے ذرہ بھر بھلائی کی وہ دیکھ لے گا
فائدہ جب اس طرح سمجھے اور برے کام سے بچنا اور بھلے کام کرنا شروع کرے ایسے شخص کا
اللہ تعالی آپ نگہبان ہووے یعنے پھر یہ شخص ارادہ بھلے کام کا کرے یا برے کام سے باز رہے
اللہ تعالی اوس برے کام سے اوس شخص کو بچا کے سیدھی راہ پر چلاوے یہی ہی مضمون
اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کا آگے اسکے جتنا یہ شخص اس امر مین سعی اور کوشش کرے گا ایمان
اوسکا مستحکم اور مضبوط ہوگا اور معرفت اللہ کی حاصل کرے گا اور روز بروز نزول رحمت الٰہی کا
اسطرح ہوگا کہ یہ شخص اچھی طرح معلوم کرے گا **فائدہ** یہ حقیقت ہی ترقی ایمان کی جو کوئی چاہے
[illegible] کرے اگر خدا چاہے تو میسر ہو اور جو شخص چاہے تمیز نزول رحمت الٰہی کی معلوم کرے
تو وہ غور کرے نے مین اللہ تعالی کے احکام کے اور چھوڑنے مین منہیات کے سرگرم رہے اگر خدا
چاہے تو معلوم ہونے لگے اور محبت اللہ کی بڑھتی جاوے یہی ہی پھل شریعت اور طریقت اور حقیقت
اور معرفت کا اور شریعت مین سب ہی بعضی چیزین اوسی شریعت کی ہین کہ اونکا نام کسی نے طریقت اور حقیقت اور معرفت کہا

صلى الله على خير خلقه محمد وآله واصحابه اجمعين

دعای سید الاستغفار

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ

بخاری مین شداد بن اوس رضہ سے روایت ہی کہ حضرت نے فرمایا کہ عمدہ استغفار یہ ہی کہ بندہ یون کہے کہ آلہی تو میرا مالک ہی کوئی لائق بندگی کے نہین سوای تیرے تو نے مجکو پیدا کیا اور مین تیرا بندہ ہون اور مین تیرے قول اور تیرے وعدے پر ہون اپنے مقدور کے موافق مین تیری پناہ مانگتا ہون اپنے کرتب کی برائی سے مین تجسے اقرار کرتا ہون تیرے احسان کا جو مجھپر ہی اور اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہون سو مجکو بخش دے مقرر یہی ہی کہ کوئی گناہ کو بخش نہین سکتا سوای تیرے **فائدہ** جو کوئی بندہ یقین سے اِس استغفار کو دن مین کہے پھر اوسی دن شام سے پہلے مرجاوی تو وہ شخص بہشتی ہی اور جو بندہ اِسکو رات مین کہے یقین کرکے پھر مرجاوی فجر سے پہلے تو وہ بہشتی ہی اِس استغفار کا پڑھنے والا اس عمدہ بشارت مین داخل ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

نحمدہٗ ونصلي آب جاننا چاہیے کہ جب بندہ اپنے مالک کے فرضون سے ادا ہو چکا تو اوسوقت مین بقدر فرصت کچھ کچھ وظیفہ بھی پڑہ لیا کرے کہ واسطے کشایش امور دین و دنیا کے بہت مفید ہی سو اس مین پانچون وقت کے وظیفے سے ایک ایک کلمہ بیان کر دیا ہی اگر زیادہ نہو سکے تو ان کلمون مین ہرگز غفلت نکرے اور ذخیرہ عاقبت کا اپنی تھوڑی فرصت مین حاصل کرے یہ وظیفے بعد نماز پنجگانہ کے مقرری ہین اِسکے پڑھنے سے ثواب عقبی اور فائدہ دنیا حاصل ہوتا ہی اِسی واسطے اِس جگہ پہ لکھدیا ہی اور یہ وظیفے بہت مستند ہین کلام مجید اور حدیث شریف سے سو ہر فرد بشر کو لازم ہی کہ اِس ثواب سے محروم نرہے اور اسکے فائدے علما فضلا سے دریافت کر لیوے اِس جگہ اسناد لکھنے کی گنجایش نہین ہی **فائدہ** بعد نماز فجر کے جو کوئی سات مرتبے اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ کہے اگر اوسدن مین مرے گا تو اللہ تعالی بچاوے گا اوسکو آتش دوزخ

اور جو مغرب کے وقت سات مرتبے اسی کلمے کو پڑھے اوس رات کو نجات پاوے آتش دوزخ
سے یہ حدیث صحیح ابن حبان مین ہی **فائدہ** بعد ہر نماز کے آیت الکرسی ایکبار اور ہر چار قل
ایک ایک بار پڑھنا نجات دیتا ہی عذاب دوزخ سے ایک نماز سے دوسری نماز تک اسکا پڑھنے والا
اگر اس درمیان مین مر جاے گا تو جنتی ہوگا اسیطرح ہر نماز سے ہر نماز تک اور اسکے فائدے بہت
ہین کہ وہ عذاب مین کسی عالم سے سن لینا چاہیے **فائدہ** بعد نماز فجر کے سو مرتبے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے عقبی کے عذاب سے نجات اور دنیا مین کشایش رزق کی حاصل ہو اور
بعد نماز ظہر کے پانچ سو بار حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے اور اگر فرصت کم ہو پچیس مرتبے
ضرور پڑھ لے اور بعد نماز عصر کے تسبیح فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پڑھے کہ واسطے کشایش امور دینی اور
دنیوی کے بہت فائدہ مند ہی اور حضرت نے اپنی صاحبزادی کو تعلیم فرمایا تھا اور وہ تینتیس ۳۳ بار
سُبْحَانَ اللّٰهِ اور تینتیس ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور چونتیس ۳۴ بار اللہ اکبر ہی اور بعد نماز مغرب کے سو بار کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ پڑھے اور حدیث شریف مین آیا ہی کہ یہ کلمہ افضل الذکر ہی جو شخص ستر ہزار
مرتبے اپنی عمر بھر مین اسکو پڑھے کا بیشک جنتی ہوگا اور اگر ماں باپ یا عزیز واقربا یا دوست و آشنا کے
واسطے ایک دفعہ بھی ستر ہزار بار کلمہ پڑھ کے بخشے گا وہ شخص بیشک جنتی ہوگا اور بعد نماز عشا
کے سو بار درود پڑھے درود کی بھی بہت قسمین ہین ایک قسم اختیار کر لے چاہیے یہی پڑھے اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ الخ بعد اسکے سورۂ تَبَارَكَ الَّذِي
واسطے رفاہیت عذاب قبر کے پڑھا کرے آگے اسکے جو توفیق عبادت کی اللہ تعالی زیادہ دے
زیادہ پڑھے لیکن اتنا ہر مسلمان کو چاہیے کہ پڑھا کرے اور اسکے ثواب سے کہ بہت بڑا ہی محروم نرہے

تمت

الحمد للہ والمنة کہ کتاب سراسر برکات یعنی **حقیقة الصلوة** مطبع
مصطفائی واقع لکھنؤ ہر محرم الحرام سنہ ۱۲۸۰ ہجری باہتمام
محمد عبد الواسع بن محمد مصطفی خان مرحوم
تیار ہوئی

رسالہ بے نمازان

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَوۡمَ یُکۡشَفُ عَنۡ سَاقٍ وَّیُدۡعَوۡنَ اِلَی السُّجُوۡدِ فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ خَاشِعَۃً اَبۡصَارُھُمۡ تَرۡھَقُھُمۡ ذِلَّۃٌ ؕ وَقَدۡ کَانُوۡا یُدۡعَوۡنَ اِلَی السُّجُوۡدِ وَھُمۡ سٰلِمُوۡنَ

بعد حمد پاک رب العالمین | اور درود رحمة للعالمین | حال اپنا اب سنو اے بے نماز
کیون رہے مالک کے فرمانے سے باز | تمکو سب ہر چند سمجھاتے رہے | راہ حق ہر چند بتلاتے رہے
پر نہ کچھہ اس کا اثر تم پر ہوا | گرچہ اسکا شور و غل گھر گھر ہوا | اسطرح بیہوش کیون ہوتے ہو تم
عمر سب غفلت مین کیون کھوتے ہو تم | بے نمازو کیا غضب کرتے ہو تم | حق تعالی سے نہین ڈرتے ہو تم
کچھہ نہ تمنے اپنے رب کی یاد کی | عمر اپنی مفت مین برباد کی | کچھہ نہ کی اعمال پر اپنے نظر
آخرت کا آئیگا آخر سفر | جو کوئی اسباب سے غافل رہا | اپنا کچھہ کھویا کیا کا کیا کیا
ابتو سر اپنا جھکا اے بے نماز | روبرو مالک کے با عجز و نیاز | سر جھکا کاہل نہو اوٹھہ تو سہی
بندے ہونے کی علامت ہی یہی | سر جھکانے سے ہی عزت ہی ہان | بن جھکائے سر اٹھانا ہی کہان
سر جھکا کر منصب اپنے پر نظر | دیکھتا ہی اب تو حیران ہو کدہر | مت کر اب حیلہ بہانا اے عزیز
اپنے درجے پر ذرا تو کر تمیز | کس لیے رکھتا ہی توکل پر یہ کام | سہل جو حق نے کیا تجھپر تمام
سر جھکا سر پر نہ لے دوزخ کو تو | سر جھکا مالک سے ہووے سرخرو | سر جھکانے ہی سے با ایمان ہو
بن جھکائے سر کو تو شیطان ہو | سر جھکا سجدے مین اور ہشیار ہو | خواب غفلت سے ذرا بیدار ہو

سر جھکا مت کر غرور اے بے نماز ابتو آ اس اینٹھہ و ہینٹھہ اپنی سے باز

وَلَا تَمۡشِ فِی الۡاَرۡضِ مَرَحًا ۚ اِنَّکَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ وَلَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ۚ کُلُّ ذٰلِکَ کَانَ سَیِّئُہٗ عِنۡدَ رَبِّکَ مَکۡرُوۡھًا

اینٹھہ و ہینٹھہ آویگا تیرے نہ کچھہ کام

وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا | آکھڑا ہو سر پہ عزرائیل جب | دم نکلتے ہی سبھی تر کے تمام
کھینچنے جب دم لگے وہ جان کو | ڈھونڈھتا پہرنے لگے ایمان کو | بھول جا یہ کر و فر یک لخت سب
جسم کے اعضا سبھی بجھنے لگین | آپڑے جب دم اڑے تجھپر بلا | جب گھڑی ساری رگین کھنچنے لگین
| | کون ہوا وس دم ترا ساتھی بھلا

آخر اس دنیا سے ہی اوٹھنا تجھے
چھوڑ جاویگا سبھی اولاد و مال
پھر فرشتہ آ کھڑا ہو برو برو
ہڈی اور پسلی لگین سب ٹوٹنے
حشر مین بھی پھر بہت ہوگے خراب

ذائقہ اس موت کا چکھنا تجھے
آ پڑے تجھ ایک سے آخر سوال

اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَةٌ
قبر مین تنہا پڑے گا جبکہ تو

فَکَیْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰئِکَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ

جسم سے اعضا لگین سب چھوٹنے
پھر جواب اوسدم تمھین آوی کہان
ہو وہان بھی سخت شدت کا عذاب
یعنے جب قبرون سے لین تمکو اوٹھا
چشم الفت ہر کوئی دھونے لگے

اوس گھڑی کیونکر اوسے دوگے جواب
ہای ہای کرکے رہ جاؤ وہان

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ
اور سوا نیزے پہ سورج ہو کھڑا

مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ
نفسی نفسی اوس گھڑی ہونے لگے

یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ وَاُمِّهٖ
اسقدر پڑنے لگے جب آپ دہاپ

وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ لِکُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْهِ

باپ سے بیٹا جدا بیٹے سے باپ
پھر چلے جاؤگے تم پکڑے ہوے

مِنْ اَعْمَالِهِ الصَّلٰوةُ

یعنے جب ہووی نمازون کا حساب
پھر لگے ہونے عذاب اسکا تھین
ہووین پھر سنگت مین سب قارون کے
یہ تو فرماتے ہین ختم المرسلین
اور اسسے کچھ نہین مقصود ہی

جب ندے ماباپ بھی بیٹے کا ساتھ
دست و پا ہر ایک کے جکڑے ہوے
پھر چلو مالک کے جب تم روبرو
بے نمازو اسکا کیا دوگے جواب
جب وہان نکلے نمازون مین قصور
اور ابی بن خلف فرعون کے
جو کرے کوئی نماز اپنی قضا
قد کفر کا لفظ خود موجود ہی

پھر وہان پکڑے تمہارا کون ہاتھ

اَوَّلُ مَا یُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ

آ پڑے اوّل اسی کی گفتگو
جب نبن آوے جواب اسکا تھین
ہو جماعت سے مسلمانونکی دور
اس مین ہرگز شک نہین کر تو یقین
اوسکو حضرت نے وہین کافر کہا

مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا

فَقَدْ کَفَرَ، اَلْعَهْدُ الَّذِیْ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمُ الصَّلٰوةُ فَمَنْ تَرَکَهَا فَقَدْ کَفَرَ

بے نمازی ہون اونکے سنگ
یار والون کے بھی اوڑ جائینگے ہوش
جا جہنم مین پڑین وہ سبکے سب

مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ

کسب تمنے کیے دنیا کے بھر
ہمنے بہ سانپون سب سنگو الیا
بانماز وان مین تھے ہم اوس مقام

اوس گھڑی اوڑ جائین سب چہرون کے رنگ
جا پڑین دوزخ مین پھر اوسدم تمام
گداون کے ہو ہجوم خلق تب
جنتی ان سے کرین اوسدم سوال
جس لیے تم پڑی نار سقر

قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ

ہمکو سب ہر چند سمجھاتے رہے

آویگا غصے سے جب دوزخ مین جوش
ہو وہان خلقت کا اوس پر ازدحام

فِیْ جَنّٰتٍ یَّتَسَآءَلُوْنَ عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ

آج کیون ہیگا تمہارا سخت حال
آگ نے سب تن تمہارا کھا لیا
دوزخی دوزخ مین یون بولین تمام
ہم بہت سے غدر وان لاتے رہے

جب نہ سمجھا ہمنے اونکی بات کو
تب لیا سر اپنے اس آفات کو
لو عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

قال جاھدوا المشرکین باموالکم وانفسکم والسنتکم رواہ ابوداؤد والنسائی والدارمی

آج اس دوزخ مین ہم آکر گرے
مکر شیطان سے دغا کھا کر گرے
اور بھی اک بات اب سن لیجیے

کان دل کے اسطرف تک کیجیے
فویل للمصلین الذین ھم عن صلوتھم ساھون

بے نماز اوسکو فقط کہتے نہین
جو نماز اپنی کبھی پڑھتے نہین
بلکہ جس سے ایک بھی فوت ہو قضا

واسطے اوسکے بھی ہی دوزخ لکھا
ان المنافقین یخادعون اللہ وھو خادعھم واذا قاموا
الی الصلوۃ قاموا کسالے

اوس مین بھی ہوتی مسلمانی نہین
قعر مین دوزخ کے ہوگی اوسکی راہ
یہ سبھی قرآن مین موجود ہی
جو لکھا ہی اوس بموجب کیجیے
جو نماز اپنی کروگے سب ادا
اوسکے سب چھوٹے گنہ حق بخش دے
ای مسلمانون سنو دل سے ذرا
وقت نکلا ہاتھ پھر لگتا نہین
یعنے جب ہووے طلب دربار کی
سب جمع ہوکر چلو اوسدم وہان
جگھ ملی ملکر چلو رب کے حضور
دیکھیو تنہا نہ رہ جاو کبھی
اوسنے ہی قرآن مین فرمادیا
یعنے ہو طاقت جماعت کی جسے
اوسپہ ہو غصہ خدا کا بالضرور
جو کوئی اسبات کا منکر ہوا
پیروی ابلیس کی تم مت کرو

بلکہ پانچوان وقت گر پڑھتا رہے
دلمین اوسکے نور ایمانی نہین
سب بے نمازون مین وہ ہین داخل سبھی
جو نمانے اسکو وہ مردود ہی
چھوڑیو مت تم نماز اپنی کبھی
بخش دیگا رب تمھاری سب خطا
اسکو بھی دل سے سبھی کرنا یقین
وقت پر کیجو نماز اپنی ادا
وقت سے ہرگز نہ کیجو درگذر
کچھ نہوا اوسدم رعایت کار کی
جو کوئی مسجد مین جب داخل ہوا
اوسکو ملی حمت کرے تمیز طہور

واركعوا مع الراكعين

جو جماعت سے ہوا تنہا کوئی
جان کر اوس مین قصور اوسکا کچھ
جو نہ یہ اوسکا کرے کہا ادا
وہ صریح آیات کا منکر ہوا
وہ ہوا ملعون اس انکار سے

اور ہارے جی ادا کرتا رہے
وہ منافق ہی دغا بازونکا شاہ
ہی نہین کچھ اعتبار اونکا کبھی
بے نمازو کان دے سن لیجیے
عاجزی سے سر جھکا رکھیو سبھی
جو کبیرہ سے کوئی توبہ کرے
ہی یہی فرمان ختم المرسلین
وقت سے اوسکے کبھی ٹلنا نہین
کار دنیا پر نہ کیجو کچھ نظر
یعنے جب مسجد مین ہو جسدم اذان
اوسپہ پھر انعام حق نازل ہوا
ای مسلمانو چلو ملکر سبھی
ملکے جھکنے کا قاعدہ ہی
پھر کہو اوسکی کہان عزت رہی
جسنے طاقت سے کیا اپنا قصور
کیون نہوا اوسپر بھلا غصہ خدا
یارہا اس انکار سے بچتے رہو
ہوگیا مردود اس دربار سے

جو جماعت کا کوئی منکر ہوا
اوسکا سب کرنا کرایا ہوگیا

دیکھیو مت کرنہ اسکے ہو جیو
اوسکی کوشش مین نیجیو تم قصور
جسکی مالک خود فضیلت کہ چکا
اس سے زیادہ تر ہی اب اک او کام
اس سے پنا شرک اسی کا نام ہی
اک اسکے کو نکر دیجو خفا

ہر جگہ مالک کا کہنا کیجیو
آ گئے اب اسکی فضیلت کا بیان
اور کے کہنے کو کیا باقی رہا
یعنے اس سر کو جھکا کر پھر کہین
آخر عنی مین اسکا سخت انجام ہی

ہی خدا راضی جماعت سے ضرور
ہی کلام اللہ حدیثون مین عیان
سن چکے تم سر جھکانیکا پیام
غیر کے آگے نہ رکھدو سر کہین
غیر کے آگے نہ دیجو سر جھکا

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ
وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰى إِثْمًا عَظِيمًا إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ
وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

گر جھکایا تمنے اپنا سر کہین
جو کرو کچھ غیر سے عجز و نیاز

جو دیا تمنے کہین سر کو جھکا
یہ نمازین بھی تمھاری سب گئین
سر جھکانا غیر کو جب شرک ہو

پھر نہ بخشے گا نہین ہرگز خدا
کچھ نہ کام آوے تمھارے یہ نماز
دل جھکانا غیر کو کیونکر نہو
نام تو اوسکا بھی ہی شرک ای عزیز

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ

غور سے تو دل مین اپنے کر تمیز
ہاتھ سے اپنے نہ عزت دیجیو
غیر کو دل مین جگہ مت دیجیو
جز خدا کے سبکے سب ہین بانیاز
ساتھ پیغمبر کا تم سب دیجیو
یعنے اونکی پیروی کرتے رہو
... ایسین کروگے تم کبھی
... ہرگز ... مت کچھ قصور
جو کرو حضرت کے فرمانے پہ کام
دخل اپنی رای کو مت دیجیو
جب ہوا غیرون کی رسموں پر یقین
قوم مین غیرون کے ہرگز مت بڑھو
جو ہوا حضرت کی سنگت سے الگ
یہ ... وم اوسی کی ... ہو

یعنے جو دلکو جھکا ویگا کہین
بندگی خالص اوسیکو کیجیو
بانیازون سے نیجیو تم نیاز
ہی اوسیکا وصف بیشک بے نیاز
جو کیا حضرت نے وہ کریو ضرور
برخلاف اونکے کبھی کچھ مت کرو
نام ہو ویگا تمھارا بدعتی
ای مسلمانون سمجھ لو تم ذرا
ہو تمھارا جنت الماوی مقام
بور اپنی بناوٹ کو دخل
پھر کہان باقی رہا اسلام و دین
جو ملیگا نیر سے جا کر کہین
وہ ہوا مردود درگاہ خدا
اونکا تم کہنا ادا کرنا ... ہم

پھر ذرا اوسکی کہین عزت نہین
ہر طرح حق پر بھروسا کیجیو
ہی نیاز اوسکو جو ہی وہ بے نیاز
اور بھی اک کام اب تم کیجیو
اوس مین ہرگز کیجیو مت کچھ قصور

كُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ وَكُلُّ ضَلَالَةٍ ...

بدعتی دوزخ مین جاوینگے ضرور
یہ سبھی حضرت نے ہی فرمادیا
دیکھو حضرت کا کہنا کیجیو
وہ گیا حضرت کی امت سے نکل
ای مسلمانون اوسی رستے چلو
اوسکو حضرت نے کہا ہم مین نہین
سلک سے اوسکی الگ مت ہو جیو
مال و جان عزت فدا کرنا سبھی

جان و مال و آبرو کھونا یہان
تاکہ ہو اس امر مین تجکو تمیز
پھر علی الاعلان ہو اوسکا بیان
اوس مین جو سر پہ پڑے سہتا رہے
یعنی گھر اپنے سے پھر جاوے نکل
وہ بھلا اپنا کہان اوسدم رہا
یار وہ جو کوئی ہو امتناع خیر
جسگھڑی مانع ہو اوس کام سے
اوسکے کہنے پر کرے کیونکر عمل
دیکھ لے اوسکو صریح آیات مین
جوسکے کوئی کہ مین حقدار ہون
تجکو یہ جاننا رواہ ہرگز نہین
یعنی جسنے ہمکو یون پیدا کیا
جسنے یہ ہمکو دیا عقل و تمیز
ای خدای دو جہان پروردگار

جانیو تم عزت ہر دو جہان
یعنے ہو توحید پر اول یقین
تا حقیقت اوسکی ہووے سب عیان
خوب سعی اس کام مین شہرت کرے
گھر کے رہنے مین بھی ہی ہو پورا خلل
وہ عزیز اپنا رہا کس طور سے
ہو گیا وہ سخت تر غیر و نکا غیر
جو خدا کی راہ سے مانع ہوا
پڑ گیا اسلام مین جسکے خلل
یعنے جو نیکی سے کچھ مانع ہوا
یا کہ درجے مین بڑا اسرار ہون
اوسکو بس اتنا ہی تم کہہ دیجیو
عقل و بینائی سے پھر درجہ دیا
ہم اوسی پر جان و دل سے ہین فدا
ہم گنہگارون کا بیڑا کر دے پار
خاتمہ بالخیر ہو جاوین سب بشر

پیروی کا ذکر سن اب ای عزیز
دوسرے سنت پہ ہو پھر مستقیم
یعنے سب احکام حق کہتا رہے
گر نہ نکلے کام پھر ہجرت کرے
جسنے نیکی سے منع جسدم کیا
جو بضد مانع ہوا اس طور سے
یعنے وہ نکلا جبھی اسلام سے
اوسکا پھر اسلام کیا باقی رہا
جسکو ہووے شک اگر اثبات مین
اوسکو مالک نے بھلا کیا کیا کہا
بے رضا میری اگر جاوے کہین
زیادہ تر تقریر کچھ مت کیجیو
اوسکا حق ہی اوسی کا ای عزیز
گو مذاہب ہون ہزارون ہمکو کیا
از طفیل حضرت خیر البشر

تمت

الحمد للہ والمنۃ کہ تنبیہ مسلمانان یعنی رسالہ بے نمازان
شہر محرم الحرام سنہ ۱۲۸۰ ہجری مطبع مصطفائی واقع لکھنؤ محلہ
محمود نگر زیر اہتمام سید ... مغفرت ... میرزا ...
محمد عبد الواحد خلف محمد مصطفی خان مرحوم
مین چھپکر طیار
ہوا